

پیغام فتر آن

(خلاصہ مضامین قرآن پر مبنی کورس)

لیپکچر: 6

سُورَةُ النِّسَاءِ

سورۃ النساء کے مضامین کا تجزیہ

- اسلام کی معاشرتی ہدایات جن کا ہدف ہے معاشرہ کے ہر فرد کے مال، جان اور آبرو کا احترام اور تحفظ

آیات 43-1

- یہود کے جرائم کا بیان

آیات 44-57

- اہل ایمان سے خطاب، منافقین کی تین کمزوریوں کی مذمت۔ یہ کمزوریاں ہیں:
اطاعتِ رسول ﷺ سے گریز، هجرت سے پہلو تھی اور اللہ کی راہ میں جنگ سے فرار

آیات 58-149

- اہل کتاب کے جرائم اور اہل ایمان کے لیے ہدایات

آیات 150-176

سورۃ النساء کا حبائزہ

- اُن جرائم کا بیان جو یہود پر لعنت کا سبب بنے آیات 153-156
- حضرت عیسیٰ زندہ آسمان پر اٹھا لیے گئے آیات 157-159
- یہود پر پاکیزہ نعمتیں کیوں حرام کی گئیں؟ آیات 160-161
- یہود کے نیک لوگوں کے لیے بشارت آیت 162
- انبیاء کے پیارے ناموں کا گل دستہ آیات 163-164

سورۃ النساء کا حبائزہ

- رسالت کا مقصد: انسانوں پر اتمامِ جحث آیت 165
- قرآن کی حقائق کا بیان جلالی اسلوب میں آیات 169-166
- تمام لوگوں کو نبی اکرم ﷺ پر ایمان لانے کی دعوت آیت 170
- عیسائیوں کو اعتدال پر رہنے کی دعوت آیت 171
- مرتبہ کی بلندی اللہ کی اطاعت میں ہے آیات 173-172

سورۃ النساء کا حبائزہ

• قرآن حصولِ رحمت کا ذریعہ ہے

آیات 175-174

• کلالہ کی وراثت کے احکامات

آیت 176

اہم ہدایات کا بیان

اطاعتِ رسول سے انکار کا انہام (آیت 150-151)

جو لوگ اللہ سے اور اس کے رسولوں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولوں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے درمیان ایک راہ نکالنا چاہتے ہیں وہ بلاشبہ کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ
يُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ
يَقُولُونَ نُعُمٌ مَّا بَعْضٌ وَنَكْفُرُ بَعْضٌ لَا
يُرِيدُونَ أَنْ يَتَخَذُوا بَيْنَ ذَلِكَ
سَبِيلًا ۝ أُولَئِكَ هُمُ الْكُفَّارُ وَحْقًا وَ
أَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِ عَذَابًا مُّهِينًا ۝

﴿ فتنوں کا رد ﴾

﴿ تصور وحدتِ ادیان کا رد ﴾

رسالت کا مقصد: اتمام جھت (آیت 165)

(سب) رسولوں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے اور خبردار کرنے والے (بنا کر بھیجا) تاکہ رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے مقابلہ میں عذر نہ رہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

رُسْلًا مُّبَشِّرِينَ وَ مُنذِرِينَ لِعَلَّا
يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ
الرَّسُولِ طَ وَ كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا
حَكِيمًا ۝

﴿۲۵﴾ اب پیغام پہنچانے کی ذمہ داری امت پر ہے

اوام سرونوای

اوامر (Do's) (سورة النساء)

- تمام کتابوں پر ایمان (آیت 162)
- نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی (آیت 162)
- ایمان اور اعمال صالحہ (آیت 173)
- اللہ کی رسی کو تھامنا (آیت 175)

نواہی (Don'ts) (سورة النساء)

- غیبت کرنا (آیت 148)
- رسولوں کا انکار (آیت 150)
- رسولوں کے درمیان تفرق (آیت 150)
- بے جاسوالات (آیت 153)
- اللہ کے عہد کو توڑنا (آیت 155)
- سود کھانا (آیت 161)
- اللہ کے راستہ سے روکنا (آیت 167)
- دین میں غلوکرنا (آیت 171)
- اللہ کی عبادت سے تکبر (آیت 172)

سُورَةُ الْتَّابِعَةِ

سورۃ المائدۃ کے مضامین کا تجزیہ

• احکامِ شریعت اور تکمیلِ شریعت کا اعلان

آیات 11-1
(رکوع 1)

• اہل کتاب کی شریعت پر عمل اور نفاذِ شریعت کے لیے جدوجہد سے پہلو تھی

آیات 43-12
(رکوع 3)

• نفاذِ شریعت کے لیے پُر زور تاکید

آیات 44-50
(رکوع 7)

• حزب اللہ کے اوصاف

آیات 51-64
(رکوع 8)

سورۃ المائدۃ کا حبائزہ

• اہم اصولی ہدایات اور احکاماتِ شریعت

آیات 1-2

• دینِ اسلام کی تکمیل کا اعلان

آیت 3

• اللہ نے پاکیزہ چیزیں حلال فرمائی ہیں

آیات 4-5

• وضو کے فرائض کا بیان

آیت 6

• شریعت ایک نعمت اور کلمہ طیبہ ایک عہد ہے

آیت 7

سورۃ المائدۃ کا حبائزہ

• عدل کے علمبردار بن کر کھڑے ہو جاؤ

آیات 8-10

• بھروسہ اللہ ہی پر کرنا چاہیے

آیت 11

• بنی اسرائیل سے عہدِ شریعت

آیات 12

• بنی اسرائیل پر اللہ کی لعنت کی وجہ: عہد کی خلاف ورزی

آیت 13-14

• اہل کتاب کو نبی اکرم ﷺ اور قرآن پر ایمان لانے کی دعوت

آیات 15-16

سورۃ المائدۃ کا حبائزہ

• حضرت عیسیٰؐ معبود نہیں مخلوق ہیں

آیت 17

• اللہ کی محبوب امت ہونے کا دعویٰ

آیت 18

• اہل کتاب کے لیے اتمامِ جحث

آیت 19

• بنی اسرائیل کا نفاذِ شریعت کے لیے قتال سے انکار

آیات 20-24

• حضرت موسیٰؐ کی بزدل قوم کے خلاف بد دعا

آیات 25-26

سورۃ المائدۃ کا حبائج

- قربانی صرف متقيوں ہی کی قبول ہوتی ہے آیت 27
- حضرت ہابیل کا حکيمانہ و ععظ اور شہادت آیات 28-31
- انسانی جان کی حُرمت آیت 32
- فساد پھیلانے والوں کی سزا آیات 33-34
- اللہ کی قربت کیسے حاصل ہوتی ہے؟ آیت 35

سورۃ المائدۃ کا حبائزہ

• کافر جہنم سے نہیں نکل سکتے آیات 36-37

• چوری کے جرم کے لیے حد آیات 38-40

• زبان سے ایمان کا اظہار لیکن دل کی محرومی منافقت ہے آیات 41-43

• شریعت کے مطابق فیصلے نہ کرنے والے کافر ہیں آیت 44

• شریعت کے مطابق فیصلے نہ کرنے والے ظالم ہیں آیت 45

سورۃ المائدۃ کا حبائزہ

- شریعت کے مطابق فیصلے نہ کرنے والے فاسق ہیں آیات 47-46
- خواہشات کی پیروی نہ کرو، شریعت نافذ کرو آیات 48-49
- عادلانہ شریعت یا ظالمانہ جاہلیت؟ آیت 50
- یہودیوں اور عیسائیوں کو دوست مت بناؤ آیات 51-53
- اللہ کے محبوب بندوں کی صفات آیت 54

سورۃ المائدۃ کا حبائزہ

• اہل ایمان کے حقیقی دوست کون ہیں؟

آیات 55-56

• دین اسلام کا مذاق اڑانے والوں کو دوست مت بناؤ

آیات 57-60

• یہود کے شر مناک جرائم

آیات 61-64

• نفاذِ شریعت کی برکات

آیات 65-66

• قرآن کی تبلیغ رسول اللہ ﷺ کا فرضِ منصبی ہے

آیت 67

سورۃ المائدۃ کا حبائزہ

- شریعت نافذ نہ کرنے والے والوں کی اللہ کی نگاہ میں کوئی عزت نہیں آیت 68
- کسی گروہ سے نسبت آخرت میں نجات کے لیے کافی نہیں آیت 69
- شریعت کے بجائے خواہش نفس کی پیروی آیت 71
- شرک کرنے والے پر جنت حرام ہے آیات 77-72
- بنی اسرائیل کے نافرمانوں پر پیغمبروں کی لعنت آیت 78-81
- مسلمانوں کے دوست اور دشمن آیت 82-86

اہم ہدایات کا بیان

معاشرت کا اہم اصول (آیت 2)

نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

تَعَاوُنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا
تَعَاوُنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدُوانِ ۚ وَ
اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②

بیکھیل دین (آیت 3)

آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا
دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر
پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو
بطور دین پسند کر لیا۔

أَلْيَوْمَ أَكَبَّتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ
أَتَبَّعْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَ رَضِيَّتُ
لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا ط

۲۸ دین اسلام ایک مکمل نظام زندگی ہے

طہارت کا حکم (آیت 6)

مو منو! جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کیا کرو تم منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر غسل کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الحلاسے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے تعلق قائم کیا ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تمیم) کرلو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُنِتمُ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيهِكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَارْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهِرُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَ�يْطِ أَوْ لَمْسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا أَطْيَبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيهِكُمْ مِنْهُ ۖ

﴿ فرائض وضو

﴿ سنت کی اہمیت

﴿ آسان شریعت

قیامِ عدل (آیت 8)

اے ایمان والوں! کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے عدل کی گواہی دینے والے بن کر۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ عدل نہ کرو۔ عدل کیا کرو کہ یہی تقویٰ کے زیادہ قریب ہے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوْمِينَ لِلَّهِ
شُهَدَاءَ إِذَا مُنْكَرٌ بِالْقِسْطِ فَلَا يَجِرُ مَنَّكُمْ
شَنَآنٌ قَوْمٌ عَلَى آلَّا تَعْدِلُوا طَ
إِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَ اتَّقُوا
اللَّهَ طَإِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑧

حُبِّ الْهَىٰ کے دعوے (آیت 18)

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بد اعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحَبَّاءُهُ طَقْلُ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ طَ

﴿ کیا اللہ کے محبوب عذاب کا شکار ہوتے ہیں؟ ﴾

انسانی حبان کی حُرمت (آیت 32)

جس نے کسی کو (نافرمانی) قتل کیا، (یعنی)
بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا زمین
میں فساد کرنے کی سزا دی جائے، تو اس
نے گویا تمام انسانیت کو قتل کیا اور جس
نے کسی ایک جان کو بچایا تو گویا اس نے
تمام انسانیت کو بچایا۔

مَنْ قَتَلَ نَفْسًاٌ بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ
فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَانَهَا قَتَلَ
النَّاسَ جَمِيعًاٖ وَمَنْ أَحْيَاهَا
فَكَانَهَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًاٖ

فادیوں کی سزا (آیت 33)

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑیں اور زمین میں فساد کرتے پھر ان کی یہی سزا ہے کہ وہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا مخالف سمتیوں سے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا انہیں جلاوطن کر دیا جائے۔ یہ تونیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا (بھاری) عذاب تیار ہے۔

إِنَّمَا جَزْءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقْتَلُوا أَوْ يُصْلَبُوا أَوْ تُقْطَعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خَلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ طَذِلَكَ لَهُمْ حَزْنٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

-
- ﴿ اللہ اور رسول ﷺ سے لڑنے کا مطلب اسلامی حکومت کے خلاف بغاوت ہے ﴾
﴿ فساد میں ڈاکہ زنی اور قتل و غارت گری وغیرہ شامل ہیں ﴾

احکاماتِ الٰہی کا عدم نفاذ کفر ہے! (آیت 44)

اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام
کے مطابق فصلے نہیں کرتے وہی کافر
ہیں۔

وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ
فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَفِرُونَ ۝

﴿ عقیدہ اور عمل کے کفر کا فرق
﴿ انفرادی اور اجتماعی سطح پر نفاذ دین

یہود و نصاری سے دلی دوستی! (آیت 51)

اے ایمان والو! یہود اور نصاری کو
دوست نہ بناؤ یہ آپس میں ہی ایک
دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے
جو بھی ان کو دوست بنائے گا وہ بے شک
انہی میں سے ہو گا بیشک اللہ ظالموں کو
ہدایت نہیں دیتا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَخِذُوا
الْيَهُودَ وَ النَّصَارَى أَوْلِيَاءَ مَرَءُوهُمْ
أَوْلِيَاءَ بَعْضٍ وَ مَنْ يَتَوَلَّهُمْ
مِنْكُمْ فَإِنَّهُمْ مِنْهُمْ طَاغِيَةٌ إِنَّ اللَّهَ لَا
يَهُدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

۱۹) ولی دلی دوست کو کہتے ہیں
۲۰) ولایت اور حسن سلوک کا فرق

ارتداد عملی! (آیت 54)

اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر
جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن سے وہ
محبت رکھے گا اور وہ اُس سے محبت رکھیں گے اور جو
مومنوں کے حق میں نرم دل ہوں گے اور کفار پر سخت
ہوں گے۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت
کرنے والی کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔ یہ اللہ کا
فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑی
و سعیت والا، جاننے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ
دِيْنِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَ
يُحِبُّونَهُ لَا أَذْلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعْزَّةٌ عَلَى
الْكُفَّارِ إِنَّمَا يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا
يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَا إِيمَانٌ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ
يُعَتِّي هُنَّ مَنْ يَشَاءُ طَوَّلَ اللَّهُ وَاسْعٌ عَلَيْهِ ۝

﴿ عقیدہ اور عمل کا ارتداد (دین سے پھرنا) ﴾

نفاذِ شریعت کی برکات (آیت 66)

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم کرتے تو اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے رزق کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ روی پر ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں۔

وَكُوْاْنَهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَ
مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَا كَلُوْا مِنْ
فُوقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ طِنْبُهُمْ
أُمَّةٌ مُّفْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ
مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾

تبليغ و ترالن (آيت 67)

اے رسول ﷺ! پہنچا دیجئے جو کچھ بھی
آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل
ہوا ہے اور اگر (بالفرض) آپ نے ایمانہ
کیا تو آپ نے رسالت کا حق ادا نہ کیا اور
اللہ آپ کو لوگوں سے بچائے رکھے گا
بیشک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ
رَّبِّكَ طَوَّإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَهَا بَلَّغْتَ
رِسَالَتَهُ طَوَالِلَهُ يَعْصِمُكَ مِنَ
النَّاسِ طَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكُفَّارِينَ ۝

﴿ تبلیغ دین کا بنیادی ذریعہ قرآن کریم ہے

نفاذِ شریعت کے بغیر کوئی حیثیت نہیں (آیت 68)

(اے نبی ﷺ) کہہ دیجیے کہ اے اہل کتاب! تمہاری کوئی حیثیت نہیں جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اُسے قائم نہ کرو۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ
حَتَّىٰ تُقْيِمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا
أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ⑯

دین میں عنلوکی ممانعت (آیت ۷۷)

(اے نبی ﷺ) کہہ دیجیے کہ اے
اہل کتاب! اپنے دین (کی بات) میں
ناحق مبالغہ نہ کرو۔

فُلُّ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُبُوا
فِي دِينِكُمْ

- ﴿ غلو کا مطلب ہے حد سے آگے بڑھنا
- ﴿ عقیدہ اور عمل کے بارے میں دین کی حدود سے تجاوز کرنا غلو ہے

نہی عن المُنْكَرِ نہ کرنے کی سزا (آیات 78-79)

جو لوگ بني اسرائيل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ بن مریمؐ کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔ (اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔

لِعْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ
عَلَى لِسَانِ دَاؤَدَ وَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ط
ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوا يَعْتَدُونَ ⑧
كَانُوا لَا يَتَنَاهُونَ عَنْ مُنْكِرٍ فَعَلُوهُ ط
لِبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ⑨

اوام سرونوای

اوامر (Do's) (سورۃ المائدۃ)

- نماز اور زکوہ (آیت 12)
- ایفائے عہد (آیت 1)
- رسولوں کی مدد کرنا (آیت 12)
- نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تعاون (آیت 2)
- معافی اور درگزر (آیت 13)
- اللہ کا تقویٰ (آیت 2)
- اللہ کی محبت کے بے جادعوے (آیت 18)
- اللہ کا خوف (آیت 3)
- قبولیتِ عمل کے لیے تقویٰ (آیت 27)
- پاکیزہ چیزوں کو کھانا (آیت 5)
- حفاظتِ جان (آیت 32)
- مہر کی ادائیگی (آیت 5)
- تقویٰ، قرب الہی اور جہاد (آیت 35)
- وضو، غسل اور تیمّم (آیت 6)
- توبہ اور اصلاحِ عمل (آیت 39)
- اللہ کی نعمتوں کا ذکر اور شکر (آیت 7)
- عدل کا فیصلہ کرنا (آیت 42)
- عدل کا قیام اور گواہی (آیت 8)

اوامر (Do's) (سورۃ المائدۃ)

- احکاماتِ الٰہی کا نفاذ (آیت 66)
- تبلیغ قرآن (آیت 67)
- احکاماتِ الٰہی کا نفاذ (آیت 68)
- ایمان اور اعمالِ صالحہ (آیت 69)
- توبہ اور استغفار (آیت 74)
- نیکیوں میں سبقت (آیت 48)
- اللہ سے محبت (آیت 54)
- اہل ایمان پر نرمی (آیت 54)
- کفار پر سختی (آیت 54)
- جہاد فی سبیل اللہ (آیت 54)
- حق بات بلا خوف کہنا (آیت 54)
- اللہ، رسول ﷺ اور ایمان والوں سے دوستی (آیت 55)
- نماز، زکوٰۃ اور عاجزی (آیت 55)
- ایمان اور تقویٰ (آیت 65)

نواہی (Don'ts) (سورۃ المائدۃ)

- خیانت (آیت 13)
- شرک کرنا (آیت 17)
- حکم الٰہی سے اعراض (آیت 21)
- قتل ناحق (آیت 32)
- اللہ اور رسول ﷺ کی مخالفت (آیت 33)
- زمین میں فساد مچانا (آیت 33)
- چوری (آیت 38)
- کلام الٰہی میں تبدیلی (آیت 41)
- مالِ حرام لھانا (آیت 42)
- دنیاوی مفادات کے لیے آیاتِ الٰہی کا سودا (آیت 44)
- حالتِ احرام میں (خشکی) کا شکار (آیت 1)
- شعائر اللہ کی بے حرمتی (آیت 2)
- حرمت والے مہینوں، قربانی کے جانوروں اور حجاج کی بے حرمتی (آیت 2)
- گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون (آیت 2)
- مردار، خزیر کا گوشت، بہتا ہوا خون اور غیر اللہ کے لیے کیا گیا ذبیحہ (آیت 3)
- کفار کا خوف (آیت 3)
- کسی کی دشمنی کی وجہ سے عدل سے رکنا (آیت 8)
- اللہ کے عہد کو توڑنا (آیت 13)

نواہی (Don'ts) (سورۃ المائدۃ)

- گناہ اور زیادتی میں تیزی دکھانا (آیت 62)
- مالِ حرام کھانا (آیت 62)
- زمین میں فساد مچانا (آیت 64)
- شرک (آیت 72)
- غیر اللہ کی عبادت (آیت 76)
- دین میں غلو (آیت 77)
- برائی سے نہ روکنا (آیت 79)
- کفار سے دوستی (آیت 80)
- تکبر (آیت 82)
- احکاماتِ الہی کو نافذ نہ کرنا (آیت 44)
- احکاماتِ الہی کو نافذ نہ کرنا (آیت 45)
- احکاماتِ الہی کو نافذ نہ کرنا (آیت 47)
- کفار کی خواہشات کی پیروی (آیت 48)
- جاہلیت کی باتوں کی پیروی (آیت 50)
- یہود و نصاری سے دلی دوستی (آیت 51)
- مسلمان کو چھوڑ کر کفار سے دوستیاں (آیت 52)
- دین سے پھرنا (آیت 54)
- دینی احکامات کا مذاق اڑانا (آیت 58)
- ایمان والوں سے دشمنی (آیت 59)

حدیث مبارکہ

ارشادِ نبوي ﷺ:

جس نے قرآن کے مطابق فیصلہ کیا
اُس نے عدل کیا۔ (ترمذی)

Q & A

جزاكم الله
خيراً حسن الجزاء

